



آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ 2022 کی تیاریوں کا آغاز 4 جنوری سے لاہور میں ہو گا

- ویسٹ انڈیز میں شیڈول ایونٹ کے لیے 31 کھلاڑیوں کو تربیتی کیمپ میں مدعو کیا گیا ہے، کیم ستمبر 2002 یا اس کے بعد پیدا ہونے والے کھلاڑی ہی ایونٹ میں شرکت کے اہل ہیں
- ہم انڈر 19 کے بہترین کرکٹرز کی شناخت کر کے پھر انہیں بڑے اسٹیج کے لیے تیار کر رہے ہیں، چیف سلیکٹر سلیم جعفر

لاہور، 24 دسمبر 2020ء:

ویسٹ انڈیز میں شیڈول آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ 2022 کی تیاریوں کی غرض سے چھ ہفتوں پر مشتمل تربیتی کیمپ کا آغاز 4 جنوری سے نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر لاہور میں ہو گا۔

اکتیس کھلاڑیوں میں سے 29 کا انتخاب رواں سیزن کے پی سی بی انڈر 19 ون ڈے اور تھری ڈے ٹورنامنٹ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر کیا گیا ہے، آئی سی سی کے مقررہ معیار کے مطابق کیم ستمبر 2002 یا اس کے بعد پیدا ہونے والے کھلاڑی ہی ایونٹ کے 14 ویں ایڈیشن میں شرکت کے اہل ہیں۔

بلوچستان کے عبدالوحد سنگلزی اور سنٹرل پنجاب کے قاسم اکرم روان سیزن انڈر 19 کے ایونٹس میں شامل نہیں تھے کیونکہ یہ دونوں کھلاڑی قائد اعظم ٹرائی میں کھیل رہے تھے۔ قائد اعظم ٹرائی سیکنڈ لیون میں عبدالوحد سنگلزی نے پانچ میچوں میں 229 رنز بنائے جبکہ قاسم اکرم نے قائد اعظم ٹرائی فرسٹ لیون میں آج تک 234 رنز بنائے ہیں۔

پی سی بی انڈر 19 تین روزہ اور ایک روزہ ٹورنامنٹس میں اچھی کارکردگی دکھانے والے مذکورہ کھلاڑیوں کو عمر کے لیے آئی سی سی کے مقررہ معیار کی وجہ سے کیپ میں مدعو نہیں کیا گیا ہے، ان میں محمد حریرہ، مبشر نواز، مبصر خان، صائم ایوب اور ذیشان احمد شامل ہیں، ان تمام کھلاڑیوں کی عمر مقررہ معیار سے بڑھ چکی ہے۔

سلیم جعفر، چیف آف جونیئر سلیکشن کمیٹی: ماضی کے برعکس ہم نے صرف ایونٹ سے قبل تربیتی کیپ لگانے کی بجائے اس مرتبہ ایونٹ سے 12 ماہ قبل اپنی تیاریاں شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سلیم جعفر نے کہا کہ ان باصلاحیت کرکٹرز کو نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر کے بہترین کوچز کی زیر نگرانی اپنی صلاحیتیں نکھارنے کا موقع ملے گا۔

اس طرح انڈر 19 کے کھلاڑیوں کو ورلڈ کپ کی تیاری کے اچھا وقت مل جائے گا یہ ہماری حکمت عملی کے مطابق ہے جس سے بنیادی سطح پر بہترین ٹیلنٹ کو شناخت کیا جاسکے گا اور انکو بہترین ماحول مہیا کیا جائے گا تاکہ وہ بڑے سٹیج کے لیے تیار ہو سکیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ سال پی سی بی انڈر 19 تھری ڈے اور ون ڈے ٹورنامنٹس کے بہترین پرفارمرز کی کارکردگی جانچنے کے بعد ہی کیرئیر میں ایونٹ کے لیے حتمی 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا جائے گا۔

پی سی بی کی کوویڈ 19 پالیسی کے تحت ان اکتیس کھلاڑیوں کا پہلا کوویڈ 19 ٹیسٹ ان کے اپنے شہروں میں ہوں گے، ان ٹیسٹ میں جن کے نتائج منفی آئیں گے تو وہ 31 دسمبر کو این ایچ پی سی رپورٹ کریں گے۔ دوسرے ٹیسٹ کی رپورٹ منفی آنے پر یہ تمام کھلاڑی 4 جنوری سے ٹریننگ کا آغاز کر دیں گے۔

یہ کھلاڑی این ایچ پی سی کے کوچز محمد یوسف، عتیق الزمان اور ثقلین مشتاق کی زیر نگرانی تربیت کریں گے۔

پاکستان جونیئر ٹیم کے ہیڈ کوچ اعجاز احمد پاکستان شاہینز کے دورہ نیوزی لینڈ سے واپسی پر کیپ کا چارج سنبھال لیں گے۔

پاکستان نے آخری مرتبہ 2006 میں آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ جیتا تھا، اس مرتبہ 12 ماہ قبل تیاریوں کی غرض سے کیپ لگانے کا مقصد ایونٹ کے لیے بہترین اسکواڈ تیار کرنا ہے۔

خیبر پختونخواہ کے معاذ صداقت جنہوں نے ایک روز میں 363 رنز اور تین روزہ میں 196 رنز بنائے، اس لسٹ میں وہ سب سے کم عمر کھلاڑی ہیں جن کی عمر صرف پندرہ سال اور سات مہینے ہے۔ وہ پندرہ مئی 2005 کو پیدا ہوئے۔

31 متوقع کھلاڑی یہ ہیں

بیٹسمین (12): عباس علی (خیبر پختونخواہ)، عبدالفضیح (ناردرن)، عبدالوحد سنگلزئی (بلوچستان)، عون شہزاد (سدرن پنجاب)، فہد منیر (سنٹرل پنجاب)، معاذ صداقت (خیبر پختونخواہ)، محمد عرفان خان (سنٹرل پنجاب)، محمد شہزاد (سدرن پنجاب)، محمد وقاص (سنٹرل پنجاب) مبشر علی (سدرن پنجاب)، قاسم اکرم (سنٹرل پنجاب) اور رضوان محمود (سندھ)۔

وکٹ کیپرز (4): غازی غوری (سندھ)، حسیب اللہ (بلوچستان)، محمد رضا المصطفیٰ (ناردرن) اور سلمان خان (خیبر پختونخواہ)۔

فاسٹ بالرز (7): احمد خان (خیبر پختونخواہ)، عاصم علی (سندھ)، اورنگزیب (بلوچستان)، اویس عباس (سدرن پنجاب)، منیب واصف (سنٹرل پنجاب)، طاہر حسین (سدرن پنجاب) اور ذیشان ضمیر (سندھ)۔

اسپیئرز (8): عدیل میو (سندھ)، علی اسفند (سنٹرل پنجاب)، عالیان محمود (سندھ)، ارحم نواب (سنٹرل پنجاب)، فیصل اکرم (سدرن پنجاب)، اسماعیل خان (خیبر پختونخواہ)، مہران ممتاز (ناردرن) اور طلحہ احسن (سندھ)۔

-ENDS-

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

HELP PREVENT CORONAVIRUS



National Team Partners



Domestic Partners



- www.pcb.com.pk
- @therealpcb
- @PakistanCricketBoard
- @PakistanCricketOfficial
- @therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4